نوحه

یا حُسینؑ تجھ پر درود و سلام   یا حُسینؑ اے میرے پیارے امام

اے حسینؑ عظیم اے محافظِ دین
زینت دو جہاں ہے تمہاری جبیں

ظلم سہتے رہے اور بیعت نہ کی
باگ اسلام کی تابع رعیت نہ کی
حق کبھی ظلم کے آگے جھکتا نہیں

واقعہ ءِ اسماعیلؑ تھا بڑا ہی عظیم
پٹی آنکھوں پر باندھ مگر ابراہیمؑ (اے حسین، عظیم)
تیرے ہاتھوں پر تو لاشیں بیٹیوں کی تھیں

گر یہ انسانیت تُو نہ لینا بچا
آج ہوتا جہاں میں نہ شرم و حیاء (یہ نہ شرم و حیاء)
فرق رشتوں کا جو ہے نہ ہوتا کہیں

رُتبہ عرش کو پا گئی کربلا
ہو معلّٰی گئی تُو نے سجدہ کیا
بن گئی ہے شفا نینوا کی زمین